© rasailojaraid.com

رفعامی (ظہیر صدیقی)

لیبیا پر امریکی حملہ

بین الاقوامی دہشت گردی کا بدترین مظاہرہ

امریکہ نے جمہوریہ لیبیا پر سفاکانہ حملہ کر کے معصوم بچوں بے گناہ شہریوں اور مردوں اور عورتوں کو جس بیدردی سفاکی اور ظالمانہ انداز میں دہشت گردی و جارحیت کا نشانہ بنایا ہے اُس نے ساری دنیا میں امریکہ کی اصل حقیقت کو واضح کر دیا ہے اور اس کے اس دعویٰ کی صداقت کا بھرم بھی کھل گیا ہے کہ وہ ایک مہذب، جمہوری اور انصاف پسند ملک ہے کیونکہ جس طرح اس نے بین الاقوامی قانون یو این او کے چارٹر اور تہذیب و شرافت اور انسانیت کے دامن کو تار تار کر کے رکھ دیا ہے اس کے بعد اس امر میں شک و شبہہ کی کوئی گنجائش ہی باقی نہیں رہ گئی ہے کہ امریکہ نے دنیا میں پُرامن بقائے باہم، انسانیت اور بین الاقوامی سرحدوں کی خلاف ورزی اس شرمناک طریقہ پر کی ہے جس کی امید کسی بھی قانون پسند، امنِ عالم کے حامی اور ایک دوسرے کے حقوق و حدود کی پاسداری کا دعویٰ کرنے والے ملک سے ہرگز نہیں کی جا سکتی۔

لیبیا پر امریکہ کے اس حملہ نے پوری دنیا میں ایک ہلچل اضطراب بے چینی اور تشویش انگیز صورت حال پیدا کر دی ہے کہ اِدھر سے اُدھر تک اور یہاں سے وہاں تک ذہنوں میں، دلوں میں اور فکر و شعور کی گہرائیوں میں یہ سوال اُبھر کر سامنے آ رہا ہے کہ آخر بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کا وجود کس مرض کی دوا ہے۔؟ اور اس کی حقیقت کیا ہے۔؟

امریکہ کو یقیناً اس سے مایوسی ہوئی ہوگی کہ اس کے حملہ کے جملہ مقاصد کسی حد تک بھی پورے نہیں ہو سکے نہ تو کرنل قذافی کو جان سے مار دینے کے اس کے ارادے پورے ہوئے نہ ہی کرنل قذافی کے حوصلوں میں ادنیٰ درجہ کی پستی و کمزوری آئی اور الحمد للہ لیبیا کے عوام کے عزم و ارادہ کی وہ روشنی بھی مدھم نہ ہو سکی جس کی برقراری میں لیبیا کے مردِ آہنی کرنل قذافی کا خونِ دل و جگر شامل ہے۔

(باقی صفحہ ۶۴ پر)

© rasailojaraid.com